السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث صحت کادرجہ کیا ہے ''عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور نہ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز ہے مگرمکہ میں... مگرمکہ میں... مگرمکہ میں...''؟ مطلق۔ع۔ا۔الحزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(اِلَّا بمكَّة) کی زیادتی کے ساتھ یہ حدیث ضعیف ہے۔ رہی اصل حدیث تووہ صحیحین اور دوسری کتب احادیث میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:((

الا صلاةَ بعدَ الصُّبحِ حتّٰی تطلُعَ الشَّمسُ ، ولا صلاةَ بعدَ العصرِ حتّٰی تغیبَ الشَّمسُ۔))(!(

''صبح کے بعد کوی نماز نہیں تاآنکہ سورج نکل آئے اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں تاآنکہ سورج غائب ہوجائے''

لیکن علماء کے دواقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس حدیث سے عموم سے سبب والی نمازیں مستثنی ہیں جیسے نماز کسوف، نماز طواف اور تحیتہ المسجد۔ یہ نمازیں ادا کرنا مشروع ہیں خواہ نہی کے اوقات میں ہوں کیونکہ اس بارے میں جو صحیح احادیث وارد ہیں وہ اس عموم سے ان کے استثناء پر دلالت کرتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 89

محدث فتویٰ